© rasailojaraid.com

اداریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم و بہ نستعین......

ماہ ربیع الاول ہزاروں سعادتوں اور برکتوں کے ساتھ جلوہ گر ہوا اور نور کی برسات محافل سیرت ومیلاد کی صورت میں برساتا ہوا گزرتا جارہا ہے۔ان محافل میں حسب سابق ذکر خدا ورسول عام دنوں سے ہٹ کر کچھ زیادہ اہتمام کے ساتھ کیا گیا۔نعت خواں حضرات نے خوبصورت لباسوں میں ملبوس ہوکر ،اور خوش نما آوازوں میں نعت سنا کر محافل نعت میں رنگ بھرا اور واعظین خوش بیاں نے اپنی دل آویز تقاریر کے ذریعہ سامعین کے قلوب کو گرمایا۔اب جبکہ سنی عوام کے دل عشق رسالت مآب سے لبریز ہیں اور دماغ ذکر مصطفیٰ سے معطر ہو چکے ہیں تو انہیں اتباع مصطفیٰ میں یقیناً دل جمعی نصیب ہورہی ہوگی ،اتباع مصطفیٰ کا تقاضا ہے کہ سنت پر عمل کرتے ہوئے معاملات میں عدل اور توازن پیدا کیا جائے ،معاملات میں عدل اور توازن تب پیدا ہوتا ہے جب یہ طے کرلیا جائے کہ زندگی حب رسول ﷺ میں بسر کرنی ہے اور حب محبوب اتباع محبوب کو مستلزم ہے۔چنانچہ محبت کی جو جہات بزرگان دین نے ارشاد فرمائی ہیں ان کی رو سے پہلی جہت یہ ہے کہ ہر اس عمل سے گریز کیا جائے جو محبوب کو ناپسند ہو۔

دوسری جہت یہ ہے کہ محبوب کا ذکر تذکرہ ہر وقت نوک زباں پہ رہے اور دل بھی اس کے ذکر سے معمور ہو۔

تیسری جہت یہ ہے کہ اپنے ہر قول وفعل میں اس بات کا لحاظ رکھے کہ اس سے محبوب کی خوشنودی حاصل کرنا مقصود ہے۔

چوتھی جہت یہ ہے کہ اس کے دل میں محبوب کے سوا کسی اور سے محبت کا داعیہ باقی نہ رہے۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے ایک رسالہ مبداء ومعاد میں تحریر فرماتے ہیں :۔

"............کوشش کرنی چاہئے کہ سنت کے مطابق عمل ہو،اور بدعت سے بچا جائے، بالخصوص اس بدعت سے جو سنت کو چھوڑنے والی ہو۔حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا جو کوئی

© rasailojaraid.com

☆ ماحرم اخذہ حرم اعطاؤہ ☆ جس چیز کا لینا حرام ہے اس کا دینا بھی حرام ہے۔☆

© rasailojaraid.com

ہمارے دین میں نئی بات کہے اس کو رد کردیا جائے۔ایک جماعت کے احوال پر تعجب ہوتا ہے کہ دین میں اس کے مکمل اور تمام ہونے کے باجودنئ چیزیں داخل کردیتے ہیں۔اوران نئ باتوں سے دین کی تکیل کی کوشش کرتے ہیں اوراس بارے ذرا خوف نہیں رکھتے کہ شاید اس اختراع سے سنت کو چھوڑا جارہا ہے۔........................"

مشائخ عظام نے اتباع رسول ﷺ کی جو عملی صورتیں پیش کی ہیں حقیقتا وہی لائق اتباع ہیں۔کیا کبھی ہمارے اسلاف نے اس طرح کے زرق برق لباس زیب تن فرمائے ہیں جو آج ہمارے ثناخوانوں نے پہن رکھے ہیں؟ نسوانی رنگوں اورنسوانی طرز کے لباس، بلکہ اس سے بھی بڑھ کر بعض نے تو تیسری جنس جیسے ریشمی کرتے بھی پہن رکھے ہوتے ہیں، اورعوام کونعت سنا کر اپنے تئیں عشق مصطفیٰ ان کے دلوں میں موجزن کررہے ہوتے ہیں، کوئی ثابت کرسکتا ہے کہ سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ معین الدین اجمیری چشتی، حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری، حضرت مخدوم علی احمد صابر، حضرت خواجہ نظام الدین محبوب الٰہی، حضرت بابا فرید الدین گنج شکر حضرت بہاء الدین زکریا ملتانی، اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی، (رحمہم اللہ اجمعین) اور ان سے پہلے ائمہ اربعہ و اصحاب رسول ﷺ ایسا ہی رنگ برنگا اورریشمی لباس زیب تن فرماتے تھے؟

حب مصطفیٰ دلوں میں پیدا کرنے اورعشق رسول کی شمع فروزاں کرنے والوں نے کس ولی، کس صحابی، اور کسی نبی کا لباس پہنا ہوا ہے؟ ذراغورفرمائیں، جائزہ لیں اوراس ربیع الاول شریف میں طے کرلیں کہ اب ہمیں اپنے لباس کوعشق مصطفیٰ کے رنگ میں رنگنا ہے اور نسوانی رنگوں سے جان چھڑالینی ہے۔اس بار بڑے شہروں میں ہونے والی محافل میلاد اور سیرت کانفرنسوں میں ایک بات پہلے سے زیادہ دیکھنے میں آئی کہ محفل کے اختتام پر سامعین میں کوئی نہ کوئی کتاب تقسیم کی گئی بعض محافل میں نورانی بیانات ونعتوں کی سی ڈیز بانٹی گئیں۔یہ ایک اچھارجحان ہے اوراس میں مزید اضافہ ہونا چاہئے۔اللھم زدفزد۔۔۔۔

© rasailojaraid.com